

مولانا نور محمد ثاقب *

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تصنیفی خدمات

(قسط ۷)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں، خدا داد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے، طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں، وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث و تجسس اور ان کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچنر سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زیروست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ {مولانا، سیح الحق}

بندہ نے اُصول حدیث کے سلسلہ مضامین کی پچھلی قسطوں میں اُصول حدیث (جسے علوم الحدیث، مصطلح الحدیث اور علم درلیہ الحدیث بھی کہتے ہیں) میں علماء احناف کی تین سو (۳۰۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔ اب اس علم میں حضرات علماء احناف کی دیگر کتابیں (اُن کے مصنفین کی تواریخ وقات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۳۰۱. "اختلاف ابی حنیفہ وابن ابی لیلیٰ" تالیف اَوَّلِ مَنْ دُعِيَ بِقَاضِي الْقَضَاءِ فِي الْإِسْلَامِ الْإِمَامِ ابی یوسف یعقوب بن ابراہیم بن حبیب بن خنيس بن سعد بن حُبَّةِ الْبَجَلِيِّ الْأَنْصَارِيِّ، أَجَلْ أَصْحَابِ الْإِمَامِ ابی حنیفہ رحمہما اللہ، المولود فی الکوفہ سنۃ ۱۱۳ھ، المتوفی ببغداد یوم الخمیس اَوَّلِ وَقت الظہر فی الخامس من ربیع الأول وقيل ربیع الثانی سنۃ ۱۸۲ھ

(یہ کتاب "مطبوعہ الاستقامتہ، قاہرہ" سے طبع ہوئی ہے اور اس پر علامہ ابوالوفاء افغانی نے تعلیقات فرمائی ہیں)

۳۰۲. "السَّهْمُ الْمَصِيبُ فِي كِبَدِ الْخَطِيبِ" تالیف الْإِمَامِ الْعَلَمَةُ السَّلْطَانِ الْمَلِكِ الْمُعَظَّمِ عَمْسَى بْنِ السَّلْطَانِ الْمَلِكِ الْعَادِلِ سَيْفِ الدِّينِ ابی بکر بن آیوب الْأَبُوبِی الْحَنْفِي، صَاحِبِ الشَّامِ،

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان و سابق رئیس دارالافتاء مرکزیہ افغانستان

المولود سنة ۵۷۶ھ، المتوفى سنة ۶۲۴ھ

(یہ کتاب دہلی، ہندوستان کے ”مطبعہ الجملۃ الملیّہ“ سے ۱۳۵۰ھ میں اور اس کے بعد مصر سے ۱۳۵۱ھ میں طبع ہوئی)

۳۰۳. ”الانتصار لامام ائمۃ الأمصار۔ ای ابی حنیفہ۔“ (فی مجلّٰدین کبیرین) تالیف الشیخ الحافظ المحدث الفقیہ المؤرّخ شمس الدین ابی المظفر یوسف بن قزّاو غلی بن عبد اللہ التّوکی ثم البغدادی، نزہل دمشق، الحنفی، المعروف ببسط ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفى بدمشق ليلة الحادى والعشرين من ذى الحجة سنة ۶۵۴ھ

۳۰۴. ”وفیات الأعیان من مذهب ابی حنیفہ النعمان“ تالیف الشیخ قاضی القضاة نجم الدین ابراهیم بن علی بن أحمد بن عبد الواحد بن عبد المتعم بن عبد الصمد الطرسوسى الدمشقی الحنفی، المتوفى بدمشق فی شعبان سنة ۷۵۸ھ

۳۰۵. ”جمّع أوہام التہلیب“ تالیف الامام العلامة الحافظ علاء الدین ابی عبد اللہ مُغلطای بن فلیح بن عبد اللہ البکجری المصری الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ، المتوفى فی شعبان سنة ۷۶۲ھ

۳۰۶. ”الأجوبة عن اعتراض ابن ابی شیبہ علی الامام ابی حنیفہ فی الحديث“ تالیف الامام المحدث الحافظ زین الدین ابی العدل قاسم بن قُطلوبغا الجَمالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفى سنة ۸۷۹ھ

۳۰۷. ”المنجد المفیث فی علم الحديث“ تالیف الشیخ ابی الفضل مجد الدین محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود المعروف بابن الشّحنة الحلبي الحنفی، المولود سنة ۸۰۴ھ، المتوفى سنة ۸۹۰ھ

۳۰۸. ”التمتّع بالقرآن فی تراجم الأعیان“ (من أواخر المائة التاسعة وأوائل المائة العاشرة) تالیف الشیخ العلامة مسند الشام فی عصره شمس الدین ابی عبد اللہ محمّد بن محمّد بن علی بن طولون الدمشقی الصالحی الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفى سنة ۹۵۳ھ

۳۰۹. ”تعليقات القارى علی ثلاثیات البخارى“ تالیف الامام العلامة نور الدین ابی الحسن علی بن سلطان محمّد الهروی ثم المکی، الحنفی، الشهير بلقب العلامة ملا علی القارى، المتوفى سنة ۱۰۱۴ھ

۳۱۰. ”نظم النخبة“ تالیف الشیخ الأديب الصوفی ابی بکر بن ابی القاسم بن أحمد بن محمّد بن ابی بکر بن محمّد بن سلیمان الحسینی الیمنی التهامی، الحنفی، المعروف بابن الأهدل، المولود بتهامة سنة ۹۸۴ھ تقريبًا، المتوفى بقرية المحط فی جمادى الأولى سنة ۱۰۳۵ھ

۳۱۱. ”الراسخ فی المنسوخ والناسخ“ تالیف الشیخ الفاضل القاضی ابراهیم حنیف بن مصطفى

الرّومي الحنفي، المتوفى سنة ١١٨٩ هـ

٣١٢. "عَقْدُ الْجَمَانِ فِي أَحَادِيثِ الْجَانِّ" تأليف الامام الحافظ المحدث الفقيه اللّغوي أبي الفيض

السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ المصري، الحنفي، المولود بالهند في بلدة

بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣١٣. "عُقُودُ الْجَوَاهِرِ الْمُنِيفَةِ فِي أَصُولِ أَهْلِ مَذْهَبِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ مِمَّا وَافَقَ فِيهِ الْأَكْثَرُ السَّيِّئَةُ أَوْ بَعْضُهُمْ"

تأليف الامام الحافظ المحدث الفقيه اللّغوي أبي الفيض السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ

المصري، الحنفي، المولود بالهند في بلدة بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣١٤. "الْمَرْبِيُّ الْكَافِلِيُّ فِيمَنْ رَوَى عَنِ الشَّمْسِ الْبَاهِلِيِّ" تأليف الامام الحافظ المحدث الفقيه

اللّغوي أبي الفيض السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ المصري، الحنفي، المولود

بالهند في بلدة بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣١٥. "مَنَاقِبُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ" (منظومة في مائتين وخمسين بيتاً) تأليف الامام الحافظ

المحدث الفقيه اللّغوي أبي الفيض السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ المصري،

الحنفي، المولود بالهند في بلدة بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣١٦. "نَشَقُّ الْغَوَالِي مِنْ تَخْرِيجِ الْغَوَالِي" (عوالي شيخه عليّ بن صالح الشّاذلي) تأليف الامام

الحافظ المحدث الفقيه اللّغوي أبي الفيض السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ

المصري، الحنفي، المولود بالهند في بلدة بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣١٧. "الْهَدِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ فِي الْمُسْلَسِلِ بِالْأَوَّلِيَّةِ" تأليف الامام الحافظ المحدث الفقيه اللّغوي

أبي الفيض السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ المصري، الحنفي، المولود بالهند

في بلدة بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣١٨. "الْمَوَاهِبُ الْجَلِيَّةُ فِيمَا يَتَعَلَّقُ بِحَدِيثِ الْأَوَّلِيَّةِ" تأليف الامام الحافظ المحدث الفقيه

اللّغوي أبي الفيض السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ المصري، الحنفي، المولود

بالهند في بلدة بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

٣١٩. "التَّفْرِيدُ فِي الْحَدِيثِ الْمُسْلَسِلِ يَوْمَ الْعِيدِ" تأليف الامام الحافظ المحدث الفقيه اللّغوي

أبي الفيض السيد محمّد مرتضى الحَسَنِي الزَّيْدِي اليمَنِي ثمّ المصري، الحنفي، المولود بالهند

في بلدة بَلْجَرَام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ

۳۲۰. ”نظم اللثالی شرح ثلاثیات البخاری“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ عبدالباسط بن رستم علی بن علی أصغر القنوجی الہندی الحنفی، المتوفی سنۃ ۱۲۲۳ھ
۳۲۱. ”أربعون ثانیاً فی الحدیث“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ عبدالباسط بن رستم علی بن علی أصغر القنوجی الہندی الحنفی، المتوفی سنۃ ۱۲۲۳ھ
۳۲۲. ”لوائح الرّحموت فی شرح مسلم الثبوت“ (مبحث السنۃ منہ) تالیف الشیخ العلامة بحر العلوم مولانا عبد العلّی بن نظام الدّین بن قطب الدّین بن عبدالحلیم الانصاری السہالوی الکنوی الحنفی، المتوفی بمدراس فی اثنتی عشرة من رجب سنۃ ۱۲۲۵ھ
۳۲۳. ”التعلیق الحسن علی آثار السنن“ تالیف الشیخ المحدث الفقیہ أبی الخیر محمد بن علی الشہر بظہیر احسن بن سبحان علی التیمیوی العظیم آبادی الحنفی، المولود بقریۃ یمی - من أعمال عظیم آباد، الہند - يوم الأربعاء الرابع من جمادی الأولى سنۃ ۱۲۷۸ھ، المتوفی يوم الجمعة السابع عشر من رمضان المبارك سنۃ ۱۳۲۵ھ
۳۲۴. ”أحادیث الأربعین القدسیۃ من الصّحف الابراہیمیۃ والموسویۃ“ تالیف الشیخ الفاضل القاضی محمد اذیب بن محمد الجراح النقشبندی الحنفی، المتوفی بلمشق فی أواخر سنۃ ۱۳۳۶ھ
۳۲۵. ”کتاب الحنفاء فی ذکر الضعف والضعفاء“ تالیف الشیخ الفاضل مولانا عبد الأوّل بن کرامت علی بن امام بخش بن جارا اللہ بن گل محمد بن محمد دائم الجونفوری الحنفی، المولود سنۃ ۱۲۸۳ھ، المتوفی فی الثانی عشر من شوال سنۃ ۱۳۳۹ھ
- (یہ کتاب آسی پریس لکھنؤ، محمود نگر سے طبع ہو چکی ہے)
۳۲۶. ”الإعلام بمن فی تاریخ الہند من الأعلام“ (نزهة الخواطر و بهجة المسامع والنواظر) تالیف الشیخ المؤرخ العلامة عبدالحنی بن فخر الدّین بن عبد العلّی الحسنی الندوی الحنفی، المولود بالہند لثمانی عشرة ليلة خلون من رمضان سنۃ ۱۲۸۶ھ، المتوفی لخمیس عشرة ليلة خلون من جمادی الآخرة سنۃ ۱۳۴۱ھ
- (یہ کتاب آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اور اس میں قرن اول تا قرن چہارہم یعنی پورے چودہ قرون کے علماء و اعیان ہند کے تراجم یعنی اَسْمَاءُ الرّجال بیان ہوئے ہیں۔ یہ کتاب دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد، ہند سے طبع ہو چکی ہے جبکہ کچھ مدت قبل ملتان سے بھی چھپ چکی ہے)
۳۲۷. ”إحياء السنن“ تالیف الشیخ العلامة حکیم الأئمہ مولانا محمد اشرف علی التہانوی

الحنفی ، المولود بتهانہ بھون فی الخامس من ربيع الثاني سنة ۱۲۸۰ھ ، المتوفی بتهانہ بھون فی ليلة السادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ (یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے)

۳۲۸۔ ”جامع الآثار“ تالیف الشیخ العلامة حکیم الأئمہ مولانا محمد اشرف علی التھانوی الحنفی ، المولود بتهانہ بھون فی الخامس من ربيع الثاني سنة ۱۲۸۰ھ ، المتوفی بتهانہ بھون فی ليلة السادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ (یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے)

۳۲۹۔ ”رسالة فی مصطلح الحديث“ تالیف الشیخ العالم المبارز الشهير مولانا عید اللہ السندی ، الحنفی ، المولود فی تاسع محرم سنة ۱۲۸۹ھ ، المتوفی فی الثالث من رمضان سنة ۱۳۶۳ھ (یہ کتاب کراچی میں طبع ہو چکی ہے)

۳۳۰۔ ”تأییب الخطیب علی مأساة فی ترجمة أبی حنیفة من الاکاذیب“ تالیف الامام العلامة المحقق المحدث الفقیہ الأصولی المتکلم الشیخ محمد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی ، وکیل المشیخة العثمانیة سابقاً ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ ، المتوفی فی التاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۳۳۱۔ ”مقدمة زاد المنتهی شرح سنن الترمذی“ تالیف الشیخ العلامة المحدث الکبیر والفقیہ الجلیل المفتی الأعظم مولانا مفتی محمود بن محمد صدیق بن محمد دراز بن گلستان بن عمر بن محمد بن موسی بن عالم ، الحنفی ، الامین العام لجمعیة علماء الاسلام پاکستان ، المولود ليلة الاثنين السادس من ربيع الثاني سنة ۱۳۳۷ھ ، المتوفی فی الرابع من ذی الحجة سنة ۱۴۰۰ھ

۳۳۲۔ ”أصول الحديث علی مذهب الحنفیة“ تالیف الشیخ المحدث الکبیر مولانا محمد زکریا الکاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی أول شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۳۳۳۔ ”جزء المبهمات فی الأسانید والروایات“ تالیف الشیخ المحدث الکبیر مولانا محمد زکریا الکاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی أول شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے بارے میں خود فرمایا کہ احادیث کی اسانید میں بھی اور روایات میں بھی بہت سے نام مبہم آتے ہیں ، اس ناکارہ نے اُن سب کے نام دوسری احادیث سے تلاش کر کے لکھنے شروع کئے تھے اور اچھا خاصا ذخیرہ ہو گیا تھا ، اُن میں سے اُن مہمات کو چھوڑ دیا گیا جو تہذیب ، تقریب ، تجل و غیرہ میں آگئے ہیں)

۳۳۴. ”تبویب تأویل مختلف الأحادیث لابن قتیبة“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد زکریا کاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی أول شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ ابن قتیبة کی تأویل حدیث مشہور کتاب ہے مگر مؤید نہیں ہے، کیف ماتفق احادیث کو جمع کر دیا ہے، اس ناکارہ نے ابواب فقہیہ کی ترتیب پر اس کی تبویب کی تھی) ۳۳۵. ”تبویب مشکل الآثار للطحاوی“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد زکریا کاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی أول شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ امام طحاوی کی ”مشکل الآثار“ چار جلدوں میں ہے اور اس کی فہرست بھی مسلسل مضامین کے اعتبار سے غیر مرتب ہے، اس ناکارہ نے اُن کی چار جلدوں کی فہرست کو ابواب فقہیہ کے اعتبار سے مرتب کیا تھا)

۳۳۶. ”معجم المسند للامام أحمد“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد زکریا کاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی أول شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ مسند امام احمد کی روایات ترمیم صحابہ پر ہیں جس میں حدیث کا تلاش کرنا بڑا مشکل ہے، اس رسالہ میں حروف جمعی کے اعتبار سے اُن سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست لکھی گئی ہے جس میں ہر صحابی کی احادیث مع جلد وصفہ درج کی گئی ہیں، بہت مفید رسالہ ہے جس سے احادیث کا نکالنا بہت آسان ہے)

۳۳۷. ”معجم الصحابة الذين اخرج عنهم ابو داود الطيالسي في مسنده“ تالیف الشیخ المحدث الكبير مولانا محمد زکریا کاندھلوی المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفی أول شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ امام ابوداؤد طیالسی نے بھی مسند احمد کی طرح سے صحابہ کی روایات صحابہ کرام کے مراتب کے اعتبار سے نقل کی تھیں جس سے وہی فائدہ اٹھا سکتا ہے جو مراتب صحابہ سے واقف ہو، اس ناکارہ نے اُن سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست حروف جمعی کے اعتبار سے جمع کی)

۳۳۸. ”تحفة اللور شرح نخبة الفكر في مصطلح أهل الأثر“ (اردو) تالیف الشیخ مولانا مفتی سعید احمد

ہالنہوری الحنفی، أستاذ الحديث بدارالعلوم دیوبند، فرَغ من تالیفہ فی أوّل ربيع الأول سنة ۱۴۰۵ھ
(یہ کتاب قدیمی کتب خانہ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۳۳۹. "فیض المُنعم شرح مقلعة مسلم" (أردو) تالیف الشیخ مولانا مفتی سعید احمد ہالنہوری الحنفی، أستاذ الحديث بدارالعلوم دیوبند، فرَغ من تالیفہ فی العاشر من رجب سنة ۱۴۰۸ھ
(یہ کتاب مکتبہ نعمانیہ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۳۴۰. "التحقیق والتعلیق علی ظفر الأمانی شرح مختصر السید الشریف الجرجانی" تالیف الشیخ الفاضل الذکور تقی الدین الندوی المظاہری الحنفی، أستاذ الحديث بجامعة الامارات العربیة المتحدة، فرَغ من تالیفہ فی الرابع من ذی الحجة سنة ۱۴۱۳ھ

۳۴۱. "الفوائد المستمدة من تحقیقات العلامة الشیخ عبدالفتاح أبی غدة فی علوم مصطلح الحديث" تالیف الشیخ الفاضل الذکور ماجد الدرویش الطرابلسی الحنفی، فرَغ من تالیفہ يوم الأحد التاسع من شوال سنة ۱۴۲۵ھ

(یہ کتاب پہلی بار ۱۴۲۶ھ میں "دارالامام أبی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ" طرابلس، لبنان اور "دار البشار الاسلامیہ" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے اور یہ کتاب محدثین احناف کے لئے بہت مفید ہے)

۳۴۲. "شرح مقلعة صحيح مسلم" (أردو) تالیف الشیخ المحدث الفقیہ الذکور مولانا مفتی نظام الدین الشامزی، الحنفی، الشہید، استشهد فی کراچی پاکستان يوم الأحد الحادی عشر من ربيع الثاني سنة ۱۴۲۵ھ

۳۴۳. "مقام حديث مع ازالة شبهات" تالیف الشیخ المحدث مولانا فیض احمد الککروی الملتانی الحنفی، المتوفی يوم السبت الرابع والعشرين من رمضان سنة ۱۴۲۸ھ

۳۴۴. "شوق حديث" تالیف الشیخ العلامة المحدث المحقق أبی الزاهد مولانا محمد سرفراز خان صفدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السواتی الحنفی، المتوفی ليلة الثلاثاء التاسع من جمادی الأولى سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۵. "انکار حديث کے نتائج" تالیف الشیخ العلامة المحدث المحقق أبی الزاهد مولانا محمد سرفراز خان صفدر بن نور احمد خان بن گل احمد خان السواتی الحنفی، المتوفی ليلة الثلاثاء التاسع من جمادی الأولى سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۶. "دراسات فی أصول الحديث علی منہج الحنفیة" (فی مجلد کبیر) تالیف الشیخ الفاضل

- البارع عبدالمجید الترکمانی ، طبعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فی کراچی پاکستان سنہ ۱۴۳۰ھ
۳۴۷. ”منہج الحنفیۃ فی نقد الحديث، بین النظریۃ والتطبیق“ (فی مجلّد کبیر) تالیف الشیخ الفاضل البارع الذکور کیلانی محمد خلیفہ، طبعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فی ”مطبعة دار السلام“ مصر سنہ ۱۴۳۱ھ
۳۴۸. ”مقلمۃ ہدایۃ القاری علی صحیح البخاری“ تالیف الشیخ المحدث الکبیر، الفقیہ الجلیل، المفتی الأعظم، العارف باللہ (شیخ راقم الحروف فی الحديث والسلوک والافتاء)، العلامة مولانا مفتی محمد فرید بن الشیخ العلامة مولانا حبیب اللہ بن الشیخ امان اللہ بن الشیخ ملامحمد میر بن الشیخ العلامة عبداللہ الأفغانی، الحنفی، المولود فی قریہ زرہی من أعمال صوابی پاکستان یوم اجتماع العیدین ای یوم عید الفطر و یوم الجمعة المبارکۃ عند طلوع الفجر أوّل شوال سنہ ۱۴۳۲ھ، المتوفی یوم السبت السابع من شعبان المعظم سنہ ۱۴۳۲ھ
۳۴۹. ”فتح المنعم بشرح مقلمۃ صحیح مسلم“ تالیف الشیخ المحدث الکبیر، الفقیہ الجلیل، المفتی الأعظم، العارف باللہ (شیخ راقم الحروف فی الحديث والسلوک والافتاء)، العلامة مولانا مفتی محمد فرید بن الشیخ العلامة مولانا حبیب اللہ بن الشیخ امان اللہ بن الشیخ ملامحمد میر بن الشیخ العلامة عبداللہ الأفغانی، الحنفی، المولود فی قریہ زرہی من أعمال صوابی پاکستان یوم اجتماع العیدین ای یوم عید الفطر و یوم الجمعة المبارکۃ عند طلوع الفجر أوّل شوال سنہ ۱۴۳۲ھ، المتوفی یوم السبت السابع من شعبان المعظم سنہ ۱۴۳۲ھ
۳۵۰. ”مقلمۃ منہاج السنن شرح جامع السنن للامام الترمذی“ تالیف الشیخ المحدث الکبیر، الفقیہ الجلیل، المفتی الأعظم، العارف باللہ (شیخ راقم الحروف فی الحديث والسلوک والافتاء)، العلامة مولانا مفتی محمد فرید بن الشیخ العلامة مولانا حبیب اللہ بن الشیخ امان اللہ بن الشیخ ملامحمد میر بن الشیخ العلامة عبداللہ الأفغانی، الحنفی، المولود فی قریہ زرہی من أعمال صوابی پاکستان یوم اجتماع العیدین ای یوم عید الفطر و یوم الجمعة المبارکۃ عند طلوع الفجر أوّل شوال سنہ ۱۴۳۲ھ، المتوفی یوم السبت السابع من شعبان المعظم سنہ ۱۴۳۲ھ
- اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہاں تک اصول حدیث کے سلسلہ مضامین میں حضرات علماء احناف کی تین سو پچاس (۳۵۰) تالیفات کا تذکرہ آچکا ہے جو کہ ایک عظیم ذخیرہ علمیہ کے طور پر نوٹ پر قارئین بن کر سامنے آئے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آئندہ بھی اسی نوع کی مزید تالیفات کو شامل سلسلہ ہذا کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ.

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین